نیوموکوکل بیماری کے خلاف ویکسین

نیوموکوکس نامی بیکٹیریا نمونیا، کان میں انفیکشن یا سائنوسائٹس (sinus غدود کے انفیکشن) کا سبب بن سکتا ہے بلکہ یہ سیپسس (خون میں انفیکشن کے زہریلے اثر) یا مینجائٹس (دماغی جھلّی میں ورم) کا سبب بھی بن سکتا ہے جو نہایت مہلک بیماری ہے۔

ویکسین ان لوگوں کے لیے تجویز کی جاتی ہے:

- جن کی عمر 65 سال یا اس سے زیادہ ہو
- جنہیں مدافعتی نظام کو کمزور کرنے والی کوئی بیماری ہو
- جو مدافعتی نظام کو کمزور کرنے والی دوائیاں استعمال کرتے ہوں
- جنہیں ایسی بیماریاں یا دوسرے حالات پیش ہوں جن سے خطرہ بڑھتا ہے۔

مجھے ویکسین کیوں لگوانی چاہیے؟

جن لوگوں کو نیوموکوکس بیکٹیریا کا انفیکشن لگتا ہے، ان میں سے زیادہ تر بیمار نہیں ہوتے لیکن کچھ لوگ شدید بیمار ہو جاتے ہیں۔ شدید نیوموکوکل بیماری میں مبتلا ہونے والوں کو اکثر ہسپتال میں داخل کیا جاتا ہے اور بہت سے لوگ ہلاک ہو جاتے ہیں۔

یہاں مزید تفصیل پڑھیں
fhi.no/voksenvaksinasjon

آپ خود کو محفوظ رکھنے کے لیے جو بہترین کام کر سکتے ہیں، وہ نیوموکوکل ویکسین لگوانا ہے۔

نیوموکوکل بیکٹیریا ناک اور حلق میں پائے جاتے ہیں، خاص طور پر صحت مند بچوں میں۔ انفیکشن کھانسی اور چھینک وغیرہ سے پھیلتا ہے۔

نیوموکوکل ویکسین کی کئی مختلف قسمیں دستیاب ہیں۔ تمام ویکسینز اچھا تحفظ فراہم کرتی ہیں۔ آپ کا جی پی (ڈاکٹر) جانتا ہے کہ آپ کے لیے کونسی ویکسینز بہترین ہیں۔

مجھے کتنے وقفوں سے ویکسین دہرانی چاہیے؟

یہ ویکسینز اچھا اثر کرتی ہیں۔ بوسٹر کی ضرورت اس پر منحصر ہوگی کہ آپ نے کونسی ویکسین لگوائی ہے۔ ہر چھ سال بعد دوبارہ ویکسین لگوانا عام رہا ہے لیکن اب ایسی ویکسین مہیا ہے جس کے بوسٹرز لگوانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اگر آپ طے نہ کر سکتے ہوں کہ آیا آپ کو ویکسین کی ضرورت ہے تو اپنے ڈاکٹر سے بات کریں۔

کیا میں دوسری ویکسینز کے ساتھ ہی نیوموکوکل ویکسین بھی لگوا سکتا/ سکتی ہوں؟

نیوموکوکل، کورونا اور انفلوئنزا کی ویکسینز ایک ہی وقت میں لگوائی جا سکتی ہیں لیکن نیوموکوکل ویکسین ہر سال نہیں لگوائی جاتی۔

کیا اس ویکسین کے کوئی ضمنی اثرات ہیں؟

الرجک رد عمل یا دوسرے شدید ضمنی اثرات شاذونادر ہیں۔

نیوموکوکل ویکسین کہاں سے لگوائی جا سکتی ہے؟

اپنے ڈاکٹر سے یا کمیون (میونسپلٹی) کی ویب سائیٹ پر معلوم کریں کہ آپ کہاں سے ویکسین لگوا سکتے ہیں۔

خاص خطرہ رکھنے والے گروہوں کے لوگ نیلے نسخے پر یہ ویکسین مفت لگوا سکتے ہیں لیکن زیادہ تر لوگوں کو ادائیگی کرنی پڑتی ہے۔ جس سال آپ 65 سال کے ہو جائیں، آپ کو بالغوں کے ویکسینیشن پروگرام کے ذریعے رعایتی قیمت پر ویکسین ملے گی۔ اگر آپ کو اپنی ملازمت میں بیماریوں سے واسطہ پڑتا ہے تو آپ کا آجر ویکسینز کا خرچ ادا کرے گا۔